مکاتیب ڈاکٹر محمد حمید اللہ

بسم اللہ

4.Rue de Tournon,
75-Paris VI

۲۲/جمادی الآخرہ ۱۳۸۶ھ

[۸/اکتوبر ۱۹۶۶]

محترمی سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

آج صبح تازہ عنایت نامہ ملا۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ماخوش کر دی۔ اردو تفاسیر و تراجم قرآن کے متعلق آپ کی قیمتی معلومات پر سوائے اس کے کیا کہوں کہ **جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا و دالبقاء۔** میری اپنی یادداشت کے مطابق اردو کا قدیم ترین ترجمہ قرآن مجہول المولف ہے، اور دوسرا قدیم محمد باقر فضل اللہ خیر آبادی کا ہے۔ ان کا زمانہ تو مجھے معلوم نہیں[۱] لیکن مخطوطے پر تاریخ وقف ۱۱۱۵ھ تحریر ہے۔

اخبار چٹان کے مضمون کے مولف کوئی حمید اصغر نجید ہیں۔ اگر ان کا پتہ معلوم ہو تو میں انہیں سے خط و کتابت کر سکتا ہوں۔ ان کی ذاتی فائل سے اس مضمون کو اجرت دے کر کسی سے نقل کرا لینا غالباً ممکن ہوگا۔ **والامر بیداللہ۔**

آپ سے تھوڑی ''شکایت'' بھی ہے۔ اگرچہ قصور آپ کا نہیں ہے۔ آپ کی کتابیں مصطفیٰ والساں صاحب کو پہنچ گئی ہیں۔ چونکہ اردو اور فارسی انہیں نہیں آتی ہیں، اس لیے ان کی ''نگہداشت'' بھی میرے سپرد ہے (کیونکہ چھے سات بچوں کے باپ کے گھر میں بھی کتابوں کی جگہ روزانہ تنگ سے تنگ تر ہی ہوتی جاتی ہے) یہ ''شکایت'' شاعر ابو تمام کے مفہوم میں ہے جو کہتا ہے'' وفی العتاب حیاۃ بین اقوام''۔ بہرحال جزاکم اللہ احسن الجزا، مصطفیٰ صاحب کو دو ہفتے ہوئے آپریشن ہوا تھا۔ اب دوبارہ مسجد آنے لگے ہیں اگرچہ تھوڑا سا ضعف ہے۔ کہہ رہے تھے کہ علم الخواطر کے لیے آپ کی فرمائش پر وہ ایک کتابیات مرتب کر رہے ہیں۔ آپ کا مضمون انہوں نے ابھی مجھے نہیں دیا ہے۔

دائرہ معارف اسلامیہ کے لیے جامعہ پنجاب کا خط آیا تھا۔ میں نے جواب دیا کہ بے معاوضہ اعزازی کام کرنے حاضر ہوں بشرطیکہ اسے پاریس ہی میں رہ کر کرنے کی اجازت دی جائے۔ پیر شصت سالہ سے گرم، آب وہوا کی برداشت اب آسان نہیں۔ بیس برس سے سرد ممالک میں ہوں۔

کیا آپ کو علم ہے:

۱۔ پروفیسر شریف، لاہور، کی مرتب کردہ انگریزی ''تاریخ فلسفہ اسلام'' کی جلد دوم شائع ہوئی یا نہیں؟
۲۔ انجمن ترقی اردو کراچی نے خطبات گارساں دتاسی اور مقالات گارساں دتاسی کا نیا ایڈیشن شائع کر دیا ہے یا نہیں؟

ان ساری چیزوں میں سے جلدی کسی کی بھی نہیں۔ اگر آئندہ بھی آپ کو خط لکھنے کو نوبت آئے اور ممکن ہو تو ان پر بھی کچھ روشنی ڈال دیں۔ ممنون ہونگا۔

نیازمند
حمید اللہ

۱۔ ممکن ہے آپ کی مدد سے یہ بھی معلوم ہو جائے۔ (یہ نوٹ ڈاکٹر حمید اللہ کے خط میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔)

بسم اللہ

4.Rue de Tournon,

75-Paris VI

۸/شعبان المعظم ۱۳۸۷

[۱۱/نومبر ۱۹۶۷]

محترمی زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

پانچ سات دن ہوئے عنایت نامہ ملا۔ باعث شادمانی ہوا۔کل مصطفیٰ والساں صاحب سے مسجد میں ملاقات ہوئی۔ کہنے لگے'' خوش ہوں کہ عسکری صاحب مجھ سے کاملاً خفانہیں ہوگئے ہیں'' اور وعدہ کیا کہ اپنا مقالہ''اب جلد ازجلد لکھیں گے اگرچہ آج کل بڑی مصروفیت ہے''۔ نیز آپ کوسلام لکھنے کی فرمائش کی۔

معاف فرمایئے اگر یہ کہوں کہ تھوڑا سا قصور آپ ہی کا ہے۔ والسان صاحب کی قسم کے احباب کو اگر''فوری'' کہیں بھی تو خاصی دیر میں امید برآتی ہے اور اگر آپ نے یہ کہدیا کہ''جلدی نہیں'' تو پھراس کا کبھی وقت آتا ہی نہیں۔

جہاں تک میرے معاشی مقالات کا تعلق ہے، میں شرمندہ ہوں کہ آپ اپنی غیر معمولی کثیر مصروفیتوں میں مزید اضافہ کرنے کا عزم فرماتے ہیں۔ میں نے سوچا ہے کہ مجھے کچھ کام خود بھی کرنا چاہیے۔ چونکہ جتنے فرانسیسی مضمون ہیں وہ ان شاء اللہ آپ کومع اردو ترجمے کے روانہ کردونگا۔ترجمے کی آپ وہاں نظر ثانی کرلیں کہ اردو میری مادری زبان نہیں (دکھنی ہے)۔ آپ وہاں انگریزی مضامین کا ترجمہ کرواسکیں تو عنایت ہے۔

سابقہ فہرست میں میں ایک فرانسیسی مضمون کا اضافہ کر رہا ہوں (سورہ ایلاف کی تفسیر)، نیز ایک مختصر مضمون نیا لکھنا چاہتا ہوں: ہر شخص کا انفرادی بجٹ۔

ان سارے تراجم اور تالیفوں کوممکن ہے دو ایک مہینے ضرور لگ جائیں مگر خدا نے چاہا تو مارچ میں ترکی جانے سے قبل یہ آپ کو روانہ کردونگا۔آپ کی فرمائش اصول مطالعہ قرآن کا حل سوچ رہا ہے (ہوں) یوں اوخود گم است کرا رہبری کند۔

آپ کی آخری فرمائش''یہود سے ہم کیا سیکھیں؟'' ممکن ہے آئندہ خط میں ملفوف کرسکوں۔ اس ہفتے کچھ فوری کرنے کے کام مزید رہ گئے ہیں۔ واللہ المستعان

خدا کرے آپ خیر وعافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

آپ کے خط سے اندازہ ہوا کہ میرے احباب نے آپ کو اب تک میرا قرض ادا نہ کیا۔ چھوٹی رقمیں بھیجنے سے یہاں بنک انکار کرتے ہیں۔ احباب کی یہ سہل انگاری مزید تکلیف دہ ہے خاص کر جب ان کے پاس میری رقم پڑی ہوئی ہو۔ خیر آپ ہی سے التماس کرونگا کہ مزید انتظار سے مزید کرم فرمائیں۔ خدا کوئی صورت کریگا۔

اسلامی علم لر فاکلتے سی

ارض روم

۵؍جمادی الاول ۱۳۹۶

[۴؍مئی ۱۹۷۶]

محترمی زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کافی سرعت سے کل شام عنایت نامہ مل گیا۔ دلی مسرت کا باعث ہوا۔ میں آپ کی کرامتوں کا پہلے بھی قائل تھا، اب اس میں مزید استحکام پیدا ہوگیا کہ ارکون صاحب آپ کے گرویدہ اور مرید ہو چکے ہیں۔ بارک اللہ فی مساعیکم۔

آپ اور تقی صاحب میری سرفرازی اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں کہ میری ژاژ خوائی کو انگریزی میں شائع فرمانا چاہتے ہیں۔ میں شرمندہ ہوں کہ اظہار الحق کے کام سے تاحال فارغ نہ ہوسکا۔ ان شاء اللہ جلد ادھر توجہ کرسکوں گا۔

جی ہاں، جون جرمنی میں گزارنا ہے۔ اور میونک سے آخن تک گھومنا ہے، جولائی میں ان شاء اللہ وطن ''نامالوف'' پہنچ جاؤں گا۔کوئی خدمت ہو تو یاد سے سرفراز فرمائیں۔

غالبًا آپ واقف ہی کہ Houdas اور Marcais نے صحیح بخاری کا فرانسیسی ترجمہ ساٹھ ستر سال پہلے شائع کیا تھا۔ اب ناپید ہے۔ اس کی مکرر اشاعت کی کوشش ہو رہی ہے۔ میں لفظ بہ لفظ اصل سے مقابلہ کرکے ترجمے کی نظر ثانی کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ آج شام فارغ ہو جاؤنگا (چار صفحے گھر میں چھوڑ کر کالج آیا ہوں)۔ اتنی غلطیوں کی توقع نہ تھی۔ تصحیحات چار سو ٹائپ کے صفحوں سے کم نہ ہونگے۔ تجویز ہے کہ پرانا ترجمہ عکس سے (آفسٹ پر) چھاپا جائے اور تصحیحین ہر صفحے پر بطور حاشیہ بڑھا دی جائیں۔ مزید تجویز یہ ہے کہ ترجمہ ''دوزبانی'' ہو یعنی اصل عربی بھی مقابل کے صفحے پر آجائے۔ واللہ المستعان۔ اب انڈکس کا کام ہے جس کے بغیر اس کتاب کے خزائن دسترس سے باہر رہتے ہیں۔

ایک تجویز میرے مطبوعہ ''مضامین'' کے جو اب چھے سو ہوگئے ہیں، زبان واریا فن وار مجموعے شائع کئے جائیں۔ مصارف طباعت فرانس میں ناقابل برداشت ہو چکے ہیں۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

محترم تقی صاحب اور مخدومنا

مفتی صاحب سے ملاقات (ہو) تو میرا

مودبانہ سلام فرمادیں۔